REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم چہارشنبہ
۱۲ رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۷/۱۲ | ۲ شہادت ۱۳۳۷ھش | ۲ اپریل ۱۹۵۸ء | نمبر ۷۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ یکم اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

نقرس کی تکلیف میں قدرے افاقہ ہے

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

امریکہ دس سال میں چاند اور دنیا کے سفر کو ممکن بنا دے گا

امریکی سائنسدان ڈونلڈ بیٹس کی پیش خبری

واشنگٹن یکم اپریل۔ گیپ کارنیوں کے تجرباتی مرکز کے سربراہ ڈونلڈ بیٹس نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ امریکہ دس سال میں چاند اور دنیا کے درمیان سفر کو ممکن بنا دے گا۔ آپ نے یہ پیش خبری ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں کی۔ جس میں بعض دوسرے امریکی سائنسدانوں نے بھی حصہ لیا۔ وینگارڈ پراجیکٹ کے ڈاکٹر جان پی ہیگن نے امید ظاہر کی۔ کہ امریکہ خلا کی تسخیر میں بازی لے جائیگا۔

ممتاز امریکی سائنسدان ڈاکٹر ہیجڈ پودر نے امید ظاہر کی کہ روس وہ معلومات امریکہ اور دوسرے ممالک کو بھی فراہم کرے گا جو کہ اسے اپنے مصنوعی سیاروں سے حاصل ہوئی ہیں۔ آپ نے کہا میرا اندازہ ہے کہ روس کو اپنی تمام معلومات مرتب کرنے اور جائزہ لینے میں زیادہ سے زیادہ ایک سال لگے گا۔ آپ نے بتایا کہ امریکہ کو اپنے مصنوعی سیارے سے جو معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ ابھی تک ان کا تجزیہ نہیں کیا گیا۔

کراچی میں جدید ترین ٹرنک ایکس چینج نے کام شروع کر دیا

حکام کی طرف سے تیز تر اور بہترین سروس کی یقین دہانی

کراچی یکم اپریل۔ کل رات کراچی میں سنٹرل ٹرنک ٹیلیفون ایکس چینج کا افتتاح کیا گیا۔ یہ نیا ایکسچینج بالکل جدید نوعیت کا ہے۔ اور اس کے ذریعہ وہ تمام سہولتیں

مشرقی پاکستان کے ڈاکٹر مالک نئے گورنر ہونگے

کراچی یکم اپریل۔ پاکستان سفیر متعینہ سوئٹزرلینڈ ڈاکٹر اے ایم مالک کو مشرقی پاکستان کا نیا گورنر بنایا جائے گا۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق ڈاکٹر مالک کو جلد از جلد کراچی پہنچنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اور وہ یہاں آتے ہی گورنر مشرقی پاکستان کے عہدے کا حلف اٹھا لیں گے اس اثناء میں مشرقی پاکستان کے چیف سکرٹری مسٹر حامد علی قائم مقام گورنر کے فرائض انجام دیں گے ؛

۲ ٹرنک کال کرنے والے کو میسر آ گئی ہیں۔ جو جدید دور میں کسی بھی ترقی یافتہ مواصلاتی نظام میں ٹرنک ٹیلیفون کے لئے مہیا ہیں افتتاح کی رسم مرکزی وزیر مواصلات مسٹر امیر اللہ آزاد احمد نے ادا کی ؛

پاکستان کے نامور سائنسدان محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب کی خدمات جلیلہ کا قومی طور پر اعتراف

صدر سکندر مرزا نے آپکو "پریذیڈنٹ میڈل" اور بیس ہزار روپے کا انعام عطا فرمایا

محترم جناب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور گروپ کیپٹن جناب عبد الحی صاحب کے لئے تمغۂ قائد اعظم درجہ اول کا قومی اعزاز

یہ خبر جماعت میں نہایت درجہ خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ صدر مملکت جناب سکندر مرزا نے امسال ۲۳ مارچ کو "یوم جمہوریہ" کے موقعہ پر کارہائے نمایاں سرانجام دینے پر ملک و ملت کی جن نمایاں شخصیتوں کو میڈل اور انعامات عطا کئے ہیں۔ ان میں پاکستان کے نامور و مایۂ ناز سائنسدان محترم جناب ڈاکٹر عبد السلام صاحب پروفیسر امپیریل کالج آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی لنڈن کا نام نامی سرفہرست ہے۔ آپ جماعت احمدیہ جھنگ شہر کے پریذیڈنٹ محترم جناب محمد حسین صاحب کے فرزند اکبر ہیں۔ سائنس کے میدان میں آپ کی شہرۂ آفاق ریسرچ اور گراں قدر خدمات کے اعتراف کے طور پر صدر مملکت نے آپ کو "پریذیڈنٹ میڈل" کے علاوہ بیس ہزار روپے کا انعام بھی عطا فرمایا ہے۔ اس موقعہ پر مختلف شعبہ ہائے علوم و فنون میں کارہائے نمایاں سرانجام دینے والی جن نامور شخصیتوں کے لئے مجموعی طور پر ایک لاکھ ہزار روپے کے انعامات کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس میں سب سے زیادہ رقم آپ کے لئے ہی مخصوص کی گئی ہے۔ فالحمد للہ علی ذالک

اللّٰھم زد فزد

ادارۂ الفضل اس قومی اعزاز پر محترم ڈاکٹر صاحب موصوف آپ کے والد محترم اور دیگر افراد خاندان

(باقی صفحہ ۸ پر)

اسرائیلی حملہ سے دو شامی ہلاک

دمشق یکم اپریل۔ شامی فوج کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ ایک شامی گاؤں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے دو شامی ہلاک اور دو زخمی ہوئے ہیں ؛

صنعت اور تجارت کی وزارتیں ملا دی گئیں

کراچی یکم اپریل۔ حکومت پاکستان کی مقرر کردہ اقتصادی کمیٹی کی سفارشات کے مطابق وزارت تجارت اور وزارت صنعت کو ملا کر واحد وزارت بنا دیا گیا ہے آئندہ اسے وزارت تجارت و صنعت کہا جائے گا۔ قواعد کار میں ضروری رد و بدل جلد ہی کر دیا جائے گا ؛

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد بند پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲ اپریل ۱۹۵۸ء

اصول یا رائے عامہ

"مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی جداگانہ طریق انتخاب اور اس مسئلہ پر استصواب رائے کے مطالبہ کی مہم ختم کر کے مشرقی پاکستان سے لاہور واپس تشریف لے آئے ہیں اور یہ خوشخبری لائے ہیں کہ مشرقی پاکستان کے ۹۰ فیصدی لوگ جداگانہ طریق چاہتے ہیں۔ افسوس ہے ان کی یہ خوشخبری بقول تسنیم "مسلم لیگ" کی "بے ضمیری" کی وجہ سے ماتم میں تبدیل ہو گئی ہے۔ چنانچہ مسلم لیگ نے "نیشنل عوامی لیگ" سے سمجھوتہ کیا ہے اس میں "مخلوط طریق انتخاب" کو قبول کرنے کی بھی اہم ترین شرط موجود ہے۔

مسلم لیگ کے اس فعل سے مودودی صاحب کے تمام کئے دھرے پر پانی پھر گیا ہے اور آپ کی تمام سعی دوڑ دھوپ اور تاب و تعب ضائع ہو گئی ہے جیسا کہ مودودی صاحب کا خاصہ ہے آپ کو اپنے اصولوں پر اتنا اعتماد نہیں ہے جتنا کسی دوسری پارٹی کی رائے عامہ پر قبضہ کرنے کا شوق ہے۔ آپ نے یہ مہم "مسلم لیگ" اور چند دوسری بڑی تمام اسلام پسند پارٹیوں کے بھروسہ پر جن کا نام تو بڑا ہے لیکن درشن کچھ بھی نہیں چلائی تھی اور آپ کو وہم تھا کہ مسلم لیگ کی اندرونشدہ اکثریت اور دوسری پارٹیوں کی مدد سے جداگانہ طریق انتخاب اور استصواب کے مطالبہ کی مہم کے آپ قائد بلکہ ہیرو بن جائیں گے مگر ہائے افسوس کہ مسلم لیگ جس پر آپ کی امیدوں کا تمام انحصار تھا پہلے ہی دم توڑ گئی ہے اور مودودی صاحب کا ترجمان "تسنیم" اسی طرح جس طرح پہلے احراری مولویوں کو گالیاں دیتا رہا ہے اب "مسلم لیگ" کو کوس رہا ہے۔ ملاحظہ ہو اداریہ مورخہ ۳ مارچ ۱۹۵۸ء لکھتا ہے:۔

"دوسری طرف مسلم لیگ کے لیڈروں نے اپنے اصولوں کی اس سے بھی بڑی قربانی دی ہے اور وہ مخلوط انتخاب کی بناء پر انتخابات کرانے پر رضامند ہو گئے ہیں اور یہ اتنی بڑی قلابازی ہے کہ اس کی مثال شاید ری پبلکن پارٹی کی شرمناک تاریخ میں بھی نہیں ملتی۔ ابھی کل کی بات ہے کہ مسلم لیگ نے اعلان کیا تھا کہ جداگانہ انتخاب کے علاوہ اسے اور کوئی طرز انتخاب منظور نہیں ہوگا۔ اس نے کہا تھا کہ مخلوط انتخاب پاکستان کے بنیادی نظریات کی نفی ہے۔ یہ پاکستان کے وجود کو ختم کر دینے کا باعث ہوگا اور اپنے اس موقف کے لئے اس نے مرکزی وزارت سے بھی محرومی گوارا کر لی تھی۔ ملک فیروز خاں نون کا بیان ہے کہ انہوں ہاتھ جوڑ کر مسٹر چندریگر سے کہا تھا کہ مخلوط انتخاب مان لو اور وزارت عظمےٰ پر فائز رہو۔ لیکن انہوں نے اصول کو اقتدار پر قربان کرنا گوارا نہ کیا۔ یہ ایک ایسا شاندار کارنامہ استقامت تھا کہ اس پر مسلم لیگ ہی نے فخر نہیں کیا پوری قوم نے اس کی تحسین کی اور عوام میں مسلم لیگ کا کھویا ہوا اعتماد کسی حد تک پھر بحال ہو گیا۔ لیکن اب مسلم لیگ کے بے ضمیر لیڈروں نے صوبائی وزارت کی خاطر مخلوط انتخابات کی لعنت کو قبول کر لیا ہے۔

قومے فروختند و چہ ارزاں فروختند"

الغرض مودودی صاحب کا یہ صالح ترجمان "مسلم لیگ" کو اسی طرح گالیاں دیئے چلا جاتا ہے۔ اور ہم اسے مجبور سمجھتے ہیں۔ مودودی صاحب اور ان کی پارٹی کے لئے اس سے بڑا دھچکا اور کیا ہو سکتا ہے؟

وہ شاخ ہی نہ رہے جس پہ آشیانہ تھا

جب آپ کا تمام کھیل ہی "مسلم لیگ" کی شہ پر تھا اور جب اسی نے نیچے سے بلیا زہ ٹالی تو اب وہ کیا کیا؟

مودودی صاحب شروع ہی سے ایسی عجوبہ کاریاں دکھاتے چلے آ رہے ہیں۔ آپ کی مصیبت یہ ہے کہ آپ اصولوں کو نا واقف "رائے عامہ" کے زور سے منوانا چاہتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ آپ کو اپنے اصولوں کی حقانیت پر وہ خود اعتمادی نہیں ہے جو ایک مومن کو ہونی چاہیئے۔ یہ درست ہے کہ آپ نے از سر نو اسلام کا اقرار کیا تھا اور از سر نو کلمہ شہادت پڑھا تھا مگر یہ دوبارہ مسلمان ہونا بھی کسی ٹھوس وجدانی حقیقت پر مبنی نہیں تھا بلکہ یہ بھی صرف ڈرامائی حیثیت رکھتا تھا اور بس۔ ورنہ دوبارہ کلمہ پڑھنے سے آپ کی دلی کیفیت میں کوئی انقلابی تبدیلی نہیں ہوئی تھی۔

مابعد الطبیعاتی حقائق پر ایمان محکم یا یقین کامل بغیر روحانی تجربہ اور مشاہدہ کے حاصل نہیں ہو سکتا جس کا نہ آپ کو کبھی ادعا ہوا ہے نہ ہو سکتا ہے۔ آپ اسلام کو محض شرائع اور قانون کا ایک مجموعہ سمجھتے ہیں جس کو آپ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ماننا بیان کرتے ہیں۔ لیکن یہ ماننا محض اسمی اور رسمی ہے ورنہ آپ فی الحقیقت کسی ایسے "روحانی تجربہ" کے قائل نہیں ہیں جو ایمان محکم اور یقین کامل پیدا کرتا ہے۔ اس لئے آپ الٰہی قانون کو بھی محض لادینی نظریات کے قواعد و ضوابط کا مقام دیتے ہیں۔ جس طرح اشتراکیت اور فاشزم ایک تحریک ہے اسی طرح کی آپ کی دانست میں اسلام بھی ایک تحریک ہے۔ صرف فرق یہ ہے کہ اسلام کو آپ برائے نام اللہ تعالےٰ کی تحریک بیان کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے اپنی کامیابی کا تمام دار و مدار "حق" کی ذاتی قوت پر نہیں بلکہ "رائے عامہ" پر رکھا ہوا ہے اور اسی وجہ سے آپ "اقامت دین" کو سیاسی جھگڑوں میں گھماتے رہتے ہیں۔ اور جب چکر اپنے پورے زور میں آتا ہے تو آپ "باہر" جا پڑتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ کے دین کے ساتھ اس سے زیادہ ظلم اور کیا ہو سکتا ہے کہ اسے سیاسی جھگڑوں میں گھمانے کی کوشش کی جائے۔ اللہ تعالےٰ کی صداقتیں "رائے عامہ" پر حصار رکھتیں تو بندگان حق کبھی کامیاب نہ ہو سکتے۔ کیونکہ ان میں سے ہر ایک "رائے عامہ" کے مخالف کھڑا ہوتا رہا ہے اور ہمیشہ کامیاب ہو کر نکلتا رہا ہے۔ اگر جداگانہ طریق انتخاب اسلام کا کوئی حکم ہے تو اس کے لئے ایک آیہ کلام اللہ یا حدیث رسول اللہؐ پڑھ دینا کافی ہے کیونکہ صاحبان اقتدار خواہ کتنے ہی آزاد خیال ہوں یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ قرآن و حدیث کے سامنے دم مار سکیں اور سر تسلیم خم نہ کریں۔

مولانا نے جداگانہ طریق کے حق میں جو سوفسطائی دلائل کا طومار اکٹھا کر رکھا ہے وہ خود اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام کا نام محض برائے وزن بیت استعمال کیا جاتا ہے۔ ورنہ اگر یہ کوئی اسلامی شریعت کا حکم ہوتا تو جیسا کہ ہم نے کہا ہے صرف ایک حوالہ ہی کافی ہوتا اور مولانا کو اتنی تگ و دو کرنے کی ضرورت ہی نہ ہوتی۔ سیاسی پارٹیاں اکثر بعض مسائل کو اپنے مفادات اور ہر دلعزیزی حاصل کرنے کے لئے اپنا سٹنٹ بناتی ہیں۔ اگرچہ یہ بھی کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ لیکن اس کام کے لئے اسلام کا نام یا "اقامت دین" کے فریضہ کو استعمال کرنا تو پرلے درجہ کی اسلام دشمنی ہے اس لئے ایک مسلمان کو اس سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

مجلس شوریٰ کی تاریخوں میں تبدیلی کے متعلق

ضروری اعلان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مجلس شوریٰ کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا ہے۔ کہ چار دن کی بجائے تین دن ہو۔ لہذا اس سال مجلس شوریٰ بتاریخ ۲۵-۲۶-۲۷ اپریل ۱۹۵۸ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار ہوگی۔ احباب مطلع رہیں۔

پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

نیا سال اور ہماری ذمہ داریاں

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی کا مضمون "نیا سال اور ہماری ذمہ داریاں" جس میں جماعت کے تین اہم فریضے بیان ہیں نظارت ہذا نے طبع کرایا ہے۔ ہم جماعتوں میں اندازے کے مطابق بھجوا رہے ہیں۔ اگر کسی جگہ زیادہ ضرورت ہو۔ تو نظارت ہذا کو لکھیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

دوست رمضان کے عہد کو یاد رکھیں!

یہ مہینہ اصلاحِ نفس کا خاص مہینہ ہے

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

بعض گذشتہ سالوں میں یہ خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں یہ تحریک کرتا رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منشاء کے ماتحت دوستوں کو چاہیئے کہ رمضان کے مہینہ میں اپنی کسی کمزوری کے متعلق دل میں خدا سے عہد کیا کریں کہ وہ آئندہ اس کمزوری سے ہمیشہ مجتنب رہیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ ارشاد بڑی حکمت پر مبنی ہے کیونکہ اول تو انسان کا فرض ہے کہ وہ ہمیشہ ہی اپنے نفس کا محاسبہ کرکے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرتا رہے اور اپنی زندگی کے آخری لمحہ تک خدا سے قریب تر ہوتا جائے۔ اس کے علاوہ رمضان کا مہینہ اپنے خاص روحانی ماحول اور نماز اور روزہ اور نوافل اور تلاوتِ قرآن مجید اور ذکر الٰہی اور صدقہ و خیرات کی وجہ سے اس قسم کے محاسبہ اور ترکِ منہیات کے ساتھ مخصوص مناسبت رکھتا ہے اور اس مشہور مثال کے مطابق کہ لوہا اسی وقت اچھی طرح کوٹا جا سکتا ہے جب کہ وہ گرم اور نرم ہو۔ رمضان کے مہینہ کو اصلاحِ نفس کے ساتھ خاص جوڑ ہے۔ پس ہمارے بھائیوں اور بہنوں کو چاہیئے کہ وہ موجودہ رمضان میں بھی اس زرّیں موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کریں اور اپنی کسی خاص کمزوری کو سامنے رکھ کر دل میں خدا سے عہد کریں کہ وہ انشاء اللہ آئندہ ہمیشہ اس کمزوری سے الگ رہیں گے اور کبھی اس کے مرتکب نہیں ہوں گے۔ اس عہد کو کسی پر ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ ظاہر کرنا عام حالات میں خدا کی ستّاری کے خلاف ہے۔ اسلئے صرف دل میں عہد کرنا کافی ہے مگر یہ عہد ایسا ہو کہ "جان جائے مگر بات نہ جائے" کا مصداق بن جائے۔

کیونکہ کان عہد اللہ مسئولا۔ یعنی خدا کے ساتھ کئے ہوئے ہر عہد کے متعلق قیامت کے دن پرسش ہوگی۔

اس عہد کے لئے ہر انسان اپنے نفس کے محاسبہ کے ذریعہ اپنے واسطے خود کسی مناسب کمزوری کا انتخاب کر سکتا ہے مگر بہتر ہوگا کہ ایسی کمزوری کو چُنا جائے جو دوسروں کے لئے ٹھوکر یا خراب نمونہ کا موجب بن رہی ہو اور جماعت کی بدنامی کا باعث ہو لیکن اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر خواہ کوئی کمزوری ہو جسے انسان اپنے حالات کے ماتحت جلد تر ترک کرنے کی طاقت رکھتا ہو اس کے متعلق عہد کیا جا سکتا ہے۔ اور یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک کمزوری کا ترک کرنا اسی طرح دوسری کمزوریوں کو ترک کرنے کی طاقت پیدا کرتا ہے جس طرح ایک نیکی کا اختیار کرنا دوسری نیکیوں کا رستہ کھولتا ہے۔ ذیل میں مثال کے طور پر چند معروف کمزوریوں کا ذکر کیا جاتا ہے تا دوستوں کو انتخاب میں سہولت پیدا ہو۔

(۱) سب سے اوّل نمبر پہ نماز میں سُستی ہے اور نماز میں سُستی کے اندر باجماعت نماز میں کوتاہی۔ نماز کو صرف ٹھونگیں مار کر پڑھنا اور سنوار کر ادا نہ کرنا اور اس کی ظاہری اور باطنی شرائط سے غفلت برتنا سب شامل ہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ قیامت کے دن اعمالِ صالحہ میں سے سب سے پہلے نماز کے متعلق پرسش ہوگی۔ اور یہ بھی حدیث میں آتا ہے کہ نماز مومن کا معراج ہے جس میں نماز پڑھنے والا گویا خدا سے باتیں کرتا ہے۔ پس نماز نہ پڑھنا یا نماز میں سُستی کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

(۲) جماعتی چندوں میں سُستی بھی بڑی کمزوریوں میں سے ہے جس میں شرح کے مطابق چندہ نہ دینا یا کسی مد میں تو چندہ دینا اور کسی میں غفلت اختیار کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ اس زمانہ میں جو تبلیغ اور اشاعت اسلام کا مخصوص زمانہ ہے چندہ اوّل درجہ کی نیکیوں میں شامل ہے اور میرا تجربہ ہے کہ اس کی وجہ سے مال ہرگز گھٹتا نہیں بلکہ مال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ صدر انجمن احمدیہ کے چندے اور تحریک جدید کے چندے اور وصیت کا چندہ اور جلسہ سالانہ کا چندہ اور نئی تحریک وقفِ جدید کا چندہ وغیرہ سب نہایت اہم اور نہایت مبارک چندے ہیں اور لاریب یہ تمام چندے مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ میں شامل ہیں جس کے متعلق قرآن مجید نے اپنے شروع میں ہی بہت تاکید فرمائی ہے۔

(۳) لین دین اور تجارت میں بددیانتی کی بدی بھی اس زمانہ میں بہت بھیانک صورت اختیار کر گئی ہے جس کا نہ صرف انسان کے اخلاق پر بلکہ مجموعی نیک نامی پر بھی بھاری اثر پڑتا ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي۔ یعنی جو شخص دوسروں کے ساتھ دھوکا کرتا اور خیانت کا رویّہ اختیار کرتا ہے اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہر سچے مسلمان کو ڈرانے کے لئے کافی ہونا چاہیئے۔ قرآن مجید نے بھی ایسے لوگوں کے لئے جو دھوکا کرتے اور دوسروں کا حق مارتے ہیں وَيْلٌ یعنی ہلاکت کی تہدید فرمائی ہے۔ اسی طرح جھوٹ بولنے کی عادت اور سُود خوری بھی اسی ذیل میں آتی ہے۔ سُود کے متعلق قرآن فرماتا ہے کہ سود لینے والا خدا تعالےٰ سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہو [illegible] اور جھوٹ تو گناہ کے انڈے پیدا کرنے کی سب سے بڑی مشین ہے۔

(۴) رشوت بھی کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ ہر احمدی کا دامن اس لعنت سے اس طرح پاک ہونا چاہیئے جس طرح دھوبی کے گھر سے واپس آیا ہوا کپڑا میل کچیل سے پاک ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي كِلَاهُمَا فِي النَّارِ یعنی رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونو آگ میں ہیں۔ کیونکہ اس سے قوم کے اخلاق تباہ ہوتے ہیں اور ملک ذلیل ہو جاتا ہے۔ میں یہ باتیں صرف مثال کے طور پر لکھ رہا ہوں ورنہ میں یقین رکھتا ہوں کہ خدا کے فضل سے احمدیہ جماعت کی بھاری اکثریت ان کمزوریوں سے پاک ہے۔

(۵) شراب نوشی بھی جسے اُمّ الخبائث (یعنی تمام بدیوں کی ماں) کہا گیا ہے۔ اس زمانہ کے مسلمانوں میں عام ہو رہی ہے۔ اور گو میں یقین رکھتا ہوں کہ احباب جماعت خدا کے فضل سے اس ناپاک عادت سے محفوظ ہیں لیکن آجکل یہ بدی تو تعلیمیافتہ طبقہ میں اور خصوصاً مغرب زدہ لوگوں میں ایسی عام ہو رہی ہے کہ میں ڈرتا ہوں کہ بعض خام طبع نوجوان اور خصوصاً فوجی نوجوان اس کمزوری میں مبتلا نہ ہو جائیں کہ خود تو شراب سے کنارہ کش رہیں لیکن اپنی دعوتوں میں دوسروں کو شراب پلا دیا کریں حالانکہ یہ فعل بھی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات کے سراسر خلاف ہے۔ اسی طرح جُوا بھی شراب کی طرح بہت مخرب اخلاق بدی ہے۔ یہی وجہ ہے قرآن مجید نے اسے شراب کے ذکر کے ساتھ ملا کر بیان کیا ہے۔ آجکل تاش کے کھیل میں جُوا بازی یا گھوڑ دوڑ وغیرہ میں جوئے کی شرطیں لگانا عام ہو رہا ہے۔

(۶) بے پردگی کا مرض بھی آجکل کے مسلمانوں میں عام ہے اور خصوصاً پاکستان بننے کے بعد یہ کمزوری بہت بڑھ گئی ہے اور فیشن کی اتباع میں اپنی بیویوں کو بے پردہ کرکے مردوں کی مجلسوں میں لانے اور بے حجابانہ کھُلے پھرنے اور قرآنی ارشاد لَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ کو پس پشت ڈالنے کا مرض وبائی صورت اختیار کر گیا ہے۔ اسلام ہرگز یہ نہیں کہتا کہ عورتیں گھروں میں قید رہیں یا یہ کہ وہ تعلیم نہ پائیں یا یہ کہ وہ قومی زندگی میں حصہ نہ لیں بلکہ وہ اس معاملہ میں صرف بعض دانشمندانہ حدبندیاں لگاتا ہے جو مردوں اور عورتوں دونوں کے اخلاق

کی حفاظت کے لئے ضروری ہیں۔ پس ہمارے احمدی نوجوانوں کو عیسائیوں کی اندھی تقلید اور دوسرے مسلمانوں کی نقالی سے بچتے ہوئے اس معاملہ میں بہت محتاط رہنا چاہیئے۔ اسلام کے ابتدائی زمانہ میں مسلمان عورتیں مسنون پردہ بھی کرتی تھیں اور قومی زندگی میں حصہ بھی لیتی تھیں اور بعض عورتوں نے بڑی نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں۔ میں احمدیت کی غیور بیٹیوں سے بھی امید رکھتا ہوں کہ وہ اس معاملہ میں اپنے خاوندوں اور بابوں پر اچھا اثر ڈالیں گی۔

(۷) اسلام بیشک انسان کی ذاتی اور خاندانی اور قومی ضرورتوں کے ماتحت تعدد ازدواج کی اجازت دیتا ہے مگر ساتھ ہی سخت تاکید فرماتا ہے کہ جو شخص دوسری شادی کرے اس کے لئے ضروری ہے کہ پورے پورے عدل وانصاف سے کام لے اور سب بیویوں کے درمیان اپنے وقت اور اپنے مال اور اپنی ظاہری توجہ کو اس طرح بانٹے کہ انصاف کا ترازو بالکل برابر رہے۔ مگر آج کل بعض لوگ دوسری شادی کے بعد پہلی بیوی کو کالمعلقہ یعنی لٹکا ہوا چھوڑ دیتے ہیں۔ جو نہ تو صحیح معنی میں خاوند کی بیوی سمجھی جا سکتی ہے اور نہ وہ اپنے لئے کوئی اور رستہ اختیار کرنے کے لئے آزاد ہوتی ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایسے لوگ حشر کے میدان میں اس طرح اٹھیں گے کہ ان کا نصف دھڑ مفلوج ہوگا

(۸) ماں باپ کی خدمت میں غفلت برتنا بھی اس زمانہ کی ایک عام کمزوری ہے۔ خصوصاً شادی کے بعد کئی نوجوان اپنے والدین کی خدمت بلکہ ان کے ادب تک میں کمزوری دکھانے لگتے ہیں حالانکہ اسلام نے شرک کے بعد عقوق الوالدین کو دوسرے نمبر کا گناہ قرار دیا ہے۔ قرآن مجید نے کیا عجیب دعا سکھائی ہے کہ رب ارحمھما کما ربیانی صغیرا یعنی اے خدا تو میرے ماں باپ پر اسی طرح رحم فرما۔ جس طرح کہ انہوں نے میرے بچپن میں مجھے رحم اور شفقت کے ساتھ پالا۔ اس دعا میں یہ لطیف اشارہ ہے کہ جس طرح تمہارے ماں باپ نے تمہیں تمہاری کمزوری کے زمانہ میں اپنے پروں کے نیچے رکھکر پالا تھا اسی طرح ان کے بڑھاپے میں تم انہیں اپنے پروں کے نیچے رکھو۔

(۹) مردوں کیلئے یہ خاص حکم ہے کہ وہ اپنی بیویوں کے ساتھ بہت اچھا سلوک کریں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں خیرکم خیرکم لاھلہ۔ یعنی تم میں سے خدا کے نزدیک بہترین شخص وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ سلوک کرنے میں بہتر ہے۔ اور عورتوں کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ اپنے خاوندوں کی پوری طرح وفادار اور خدمت گذار ہیں حتی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر خدا کے سوا کسی اور کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں حکم دیتا کہ بیوی خاوند کو سجدہ کرے۔ یہ معمولی باتیں نہیں بلکہ سماجی بہبود اور خانگی امن کے لئے گویا ریڑھ کی ہڈی ہیں

(۱۰) ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک کا بھی اسلام میں خاص حکم ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے جبریل علیہ السلام نے ہمسایوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی اس طرح بار بار تاکید کی ہے کہ مجھے گمان گذرا کہ شاید ہمسایہ کو انسان کا وارث ہی بنا دیا جائے گا۔ دراصل انسان کے اخلاق کا حقیقی ثبوت اس سلوک سے ملتا ہے جو وہ اپنے ہمسایوں کے ساتھ کرتا ہے اور لازماً ہمسایوں کے ساتھ بدسلوکی ایک بہت بڑی بدی ہے۔

(۱۱) جماعتی انتظام کے ماتحت اپنے مقامی امیروں کے ساتھ عدم تعاون اور تفرقہ پیدا کرنے کی عادت بھی بڑی ناپاک بدیوں میں سے ہے جو نہ صرف جماعتی تنظیم کو تباہ کرنے والی بلکہ جماعت کو بدنام کرنے والی اور جماعتی رعب کو مٹانے والی اور جماعت کو اتحاد کی برکتوں سے محروم کرنے والی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکے متعلق اتنی تاکید فرمائی ہے کہ بارہا فرماتے تھے کہ اگر تمہارے خیال میں تمہارا کوئی امیر اپنا حق تو تم سے چھینتا ہے مگر تمہارا حق تمہیں دینے کو تیار نہیں۔ تو پھر بھی تم اس کی اطاعت کرو اور اپنے حق کے لئے خدا کی طرف دیکھو۔ نیز فرماتے تھے من شذ شذ فی النار یعنی جو شخص جماعت میں تفرقہ پیدا کرتا ہے وہ آگ میں ڈالا جائے گا

(۱۲) اس زمانہ میں تمباکو نوشی بھی ایک عالمگیر کمزوری بن گئی ہے۔ اور غالباً ہماری جماعت میں بھی کافی پائی جاتی ہے۔ اس مرض میں منہ کی بدبو اور روپے کے نقصان اور وقت کے ضیاع اور سرطان یعنی کینسر وغیرہ کی امراض کو دعوت دینے کے سوا کوئی فائدہ نہیں بعض کرسی نشین فلسفی اس سے طبیعت کا وقتی سکون حاصل کرنے کے مدعی بنتے ہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس چیز سے طبعی نفرت ہے اور فرماتے تھے کہ اگر تمباکو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتا تو مجھے یقین ہے کہ آپ اسے منع فرماتے پس دوستوں کو اس کے ترک کی طرف بھی توجہ دینی چاہیئے۔ لیکن اگر کسی شخص کے لئے لمبی عادت کی وجہ سے فوری ترک ممکن نہ ہو تو کم از کم اتنی احتیاط تو رکھی جائے کہ دوسروں کے سامنے تمباکو نوشی سے پرہیز کیا جائے۔ تاکہ ان کی یہ کمزوری اپنے تک محدود رہے۔ اور ان کی اولاد یا دوسرے عزیزوں اور دوستوں میں سرایت نہ کرنے پائے۔

(۱۳) بالآخر اس زمانہ میں سینما دیکھنے کی عادت بھی ایک وبائی صورت اختیار کر کے لاکھوں انسانوں کی زندگی کو تباہ کر رہی ہے اور گندی اور فحش فلموں اور خلاف اخلاق مناظر کو دیکھنے کے نتیجہ میں ان کے دل و دماغ میں گویا گھن لگ گیا ہے اور سینما کی ناپاک کشش نے خام طبیعت کے نوجوانوں کو مختلف انواع کے جرائم کی طرف بھی مائل کر رکھا ہے۔ ہماری جماعت میں سینما جانا منع ہے۔ مگر سنا جاتا ہے کہ بعض بے اصول احمدی بھی کبھی کبھی اس کمزوری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی خالصۃً علمی یا طبی یا تاریخی یا جغرافیائی یا جنگی فلم ہوتی جو الف سے لیکر ی تک گندے مناظر سے پاک ہوتی تو لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکتے تھے۔ مگر موجودہ صورت میں جو فلمیں بظاہر اچھی سمجھی جاتی ہیں ان میں بھی دودھ کے گلاس میں چند قطرے پیشاب کے بھی ملے ہوتے ہیں۔ پس بہر حال ان سے اجتناب لازم ہے ــــ یہ چند کمزوریاں میں نے صرف مثال کے طور پر شمار کی ہیں ورنہ کمزوریاں تو بے شمار ہیں مثلاً بدنظری۔ غیبت گالی گلوچ کی عادت فحش گوئی۔ فحش اور گندے رسالے پڑھنا۔ بیکاری میں وقت گذارنا وغیرہ وغیرہ۔ ہر شخص اپنے حالات کا جائزہ لے کر اپنے متعلق خود فیصلہ کر سکتا ہے کہ اگر وہ ساری بدیاں نہیں چھوڑ سکتا تو کم از کم اسے پہلے کس بدی کو ترک کرنا چاہیئے؟ پس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک منشاء کے مطابق احباب جماعت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس رمضان میں اپنی کسی نہ کسی کمزوری کو سامنے رکھ کر اسے ترک کرنے کا عہد کریں اور پھر خدا سے نصرت چاہتے ہوئے اس بدی سے اس طرح الگ رہیں جس طرح کہ صاحب عزم مومنوں کا شیوہ ہوتا ہے تاکہ ان کا رمضان ٹھوس اور معین نتیجہ پیدا کرنے والا ثابت ہو۔ جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ اس عہد کو کسی پر ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ہمارا خدا ستار ہے اور ستاری کو پسند کرتا ہے۔ مگر تفصیل ظاہر کرنے کے بغیر بزرگوں اور دوستوں سے دعا کی تحریک کرنے میں حرج نہیں کیونکہ مومن ایک دوسرے کے لئے سہارا ہوتے ہیں۔ وما النصر الا من عند اللہ وعلی اللہ فلیتوکل المومنون۔

یہ خاکسار بھی اپنی کمزوریوں اور فروگذاشتوں کے لئے احباب کرام کی مخلصانہ دعاؤں کا طالب ہے ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العظیم وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ ربوہ
۲۷ مارچ ۱۹۵۸ء

درخواست دعا

۱۔ ۱۶ مارچ کو میرے نواسے عبدالقیوم کا رخصتانہ چوہدری غلام غوث صاحب کی صاحبزادی عزیزہ نجمہ بیگم سے عمل میں آیا۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ اس تعلق کو مبارک کرے۔

۲۔ ۱۳ مارچ کو خدا تعالےٰ نے بمقام زاہدان (ایران) میرے فرزند عزیزم داؤد احمد کو تیسرا لڑکا عطا فرمایا احباب نومولود کی صحت درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

۳۔ ناظم آباد کراچی سے پسرم عزیزم مسعود احمد خورشید نے اطلاع دی ہے کہ اس نے تین سو گیارہ گز مربع اراضی سات ہزار دو سو پچاس روپے میں خرید کر میری طرف سے اور میری اہلیہ صاحبہ کی طرف سے بیت الذکر لائبریری اور خدام الاحمدیہ کے لئے وقف کر دی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ یہ خدمت قبول فرمائے

۴۔ ۲۷ مارچ کو مجھے بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ حج کے لئے بحری جہاز میں میرا اور میری اہلیہ صاحبہ کا ٹکٹ ریزرو ہو گیا ہے فالحمد للہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ حج کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار قدرت اللہ سنوری ربوہ دارالنصر

جماعت احمدیہ سے علیحدگی کے متعلق پیغام صلح میں شائع شدہ خط کی حقیقت

(از مکرم بابو شمس الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور)

گزشتہ سال سے غیر مبایعین کے آرگن پیغام صلح نے "جماعت ربوہ سے علیحدگی" کے عنوان کے تحت بعض خطوط شائع کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے۔ جن کی اشاعت سے اس کا مقصد یہ ثابت کرنا ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد غیر مبایعین میں شامل ہو رہے ہیں۔

پیغام صلح نے پہلے تو ایک شخص محمد صدیق نامی سکنہ لیہ کا مکتوب شائع کیا تھا جس کے متعلق جماعت لیہ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ صاحب کبھی بھی ان کی جماعت کے ممبر نہیں رہے۔ میں اس جگہ شیخ عنایت اللہ صاحب پشاوری سکنہ پشاور کے مکتوب (مندرجہ اخبار پیغام صلح مورخہ ۲۵/۹/۵۷) کی حقیقت اور ان کا جماعت احمدیہ سے تعلق ناظرین کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔

شیخ عنایت اللہ صاحب کا جماعت احمدیہ پشاور سے تعلق کی حقیقت یہ ہے کہ وہ جہانگیر پورہ پشاور شہر میں مسجد احمدیہ کے قریب رہتے ہیں۔ سال ۱۹۵۱ء میں انہوں نے مسجد میں آنا جانا شروع کیا اور کبھی کبھی شام کو بھی درس القرآن میں شامل ہوتے رہے۔ پھر انہوں نے خود مجھ سے بیان کیا کہ ایک غیر احمدی (جو خاکسار کے بھی دوست ہیں) نے اُن کی اپنی لڑکی سے شادی کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ مگر اب وہ لڑکی اُن کی شادی کرنا نہیں چاہتے۔ نیز زیور اور پارچات جو انہوں نے لئے ہیں واپس نہیں کرتے۔ ان کی غرض یہ تھی کہ اس معاملہ میں ان کی مدد کی جائے۔ نیز اپنے ایک دوکان کے مقدمہ کے سلسلہ میں بھی امداد کے خواہاں تھے۔ مگر جب انہوں نے اپنی مطلب برآری نہ دیکھی تو آنا جانا ترک کر دیا۔ یہ ہے اصل حقیقت شیخ عنایت اللہ صاحب کے جماعت احمدیہ کے ساتھ تعلق کی۔

اب میں پیغام صلح مورخہ ۲۵/۹/۵۷ میں ان کی طرف منسوب شدہ جعلی خط کی حقیقت ناظرین کے سامنے پیش کرتا ہوں جس سے پیغام صلح کے دیگر خطوط کی حقیقت کا اندازہ ناظرین لگا سکتے ہیں۔

شیخ عنایت اللہ صاحب نے جب پیغام صلح مورخہ ۲۵/۹/۵۷ میں اپنی طرف منسوب شدہ مکتوب پڑھا تو انہوں نے سخت حیرت کا اظہار کیا۔ وہ پیغام صلح کا یہی پرچہ لے کر اخی المکرم مولوی عبد اللہ جان صاحب نیازی پریذیڈنٹ جماعت غیر مبایعین کے پاس گئے۔ اس وقت مکرم مولوی صاحب کے پاس مکرمی ڈاکٹر عبد العزیز صاحب ریٹائرڈ سول سرجن اور محمد الرحمٰن صاحب ڈپٹی جیلر پشاور اور دیگر غیر مبایعین بھی موجود تھے۔ شیخ عنایت اللہ صاحب نے ان کے سامنے پیغام صلح کا پرچہ رکھ کر کہا کہ

"نہ میرا یہ خط ہے اور نہ کبھی کوئی ایسا خط پیغام صلح کو بھجوایا ہے معلوم نہیں کہ پیغام صلح نے کیسے میری طرف یہ خط منسوب کر کے شائع کیا ہے"

مزید براں انہوں نے ایک معزز غیر احمدی دوست مفتی فضل رازق صاحب پشاوری سے بھی اس خط کے جعلی ہونے کا ذکر کیا۔ مفتی صاحب کی تحریر ہمارے پاس موجود ہے۔ پھر شیخ صاحب موصوف یہی پرچہ پیغام صلح لے کر اخی المکرم مولوی عبد الکریم صاحب احمدی کے پاس اسمبلی ہال میں گئے اور خط کی تردید کرتے ہوئے انہیں اپنی ایک تحریر دکھائی۔ کہ انہوں (شیخ عنایت اللہ صاحب نے) نے آج تک کسی فریق کی بیعت نہیں کی ہے۔ اور یہ کہ خط مندرجہ پیغام صلح جعلی ہے۔ پیغام صلح مورخہ ۲۵/۹/۵۷ کی اس افتراء کی تردید شائع کر دی جائے۔ اس تحریر میں شیخ عنایت اللہ صاحب نے لعنۃ اللّٰہ علی الکاذبین کے الفاظ بھی لکھے تھے۔

خاکسار کے سامنے اخی المکرم چوہدری عبد اللہ جان صاحب اور مکرم ڈاکٹر عبد العزیز صاحب غیر مبائع دوستوں نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ شیخ عنایت اللہ صاحب نے ان کے سامنے پیغام صلح مورخہ ۲۵/۹/۵۷ کے خط کو جعلی قرار دیا اور ایک غیر مبائع دوست مکرم محمد الرحمٰن صاحب ڈپٹی جیلر پر تو اس جعلی خط کا اتنا اثر ہوا کہ انہوں نے عبد العزیز خان صاحب جنرل سیکرٹری جماعت لاہور کو پیغام صلح میں اس خط کی تردید شائع کرنے کیلئے لکھا۔ اور پھر پیغام صلح کی آئندہ دو تین اشاعتوں میں اس تردید کی اشاعت کے منتظر رہے مگر چونکہ پیغام صلح نے تمام ملفوظات کی

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

۵ اپریل بروز ہفتہ کھلے گا

اساتذہ و طلباء تعلیم الاسلام ہائی ربوہ مطلع رہیں کہ سکول مورخہ ۵ اپریل بروز ہفتہ کھلے گا۔ والدین اپنے بچوں کو بروقت سکول میں حاضر کرنے کا انتظام فرمائیں۔"

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ

بجٹ انصار اللہ کے متعلق زعماء انصار اللہ سے التماس

جملہ مجالس انصار اللہ کو عرصہ دو ماہ سے بجٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ مگر ابھی تک کئی مجالس کی طرف سے فارم پر ہو کر دفتر ہذا میں نہیں پہنچے۔ مالی سال رواں کے تین ماہ گذر چکے ہیں۔ تمام زعماء صاحبان انصار اللہ سے گذارش ہے کہ بجٹ فارم جلد از جلد مکمل کر کے دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوا دیں تا ان کا بجٹ سال رواں تشخیص کیا جا سکے۔ امید ہے کہ زعماء صاحبان مجالس اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ۔۔ ربوہ

انصار اللہ کے تین چندے

(۱) چندہ ماہوار انصار اللہ:۔ ماہوار آمد پر ½ پائی فی روپیہ کے حساب سے بشرطیکہ ۲ آنے ماہوار سے کم نہ ہو۔

(۲) چندہ تعمیر دفتر:۔ کم از کم ایک روپیہ سالانہ فی رکن۔ مخیر اور ذی استطاعت احباب سے [illegible]

(۳) چندہ سالانہ اجتماع:۔ ۱۲ سالانہ یا ایک آنہ ماہوار۔

چندہ کی شرح اس قدر قلیل ہے کہ اگر اس کے مطابق وصولی نہ ہو تو مرکز کے کام چلنے مشکل ہیں۔ تمام بقایا دار مجالس انصار اللہ کے زعماء صاحبان سے التماس ہے کہ وہ خاص توجہ سے گذشتہ سال کا بقایا وصول فرمائیں۔ اور سال رواں کا چندہ بھی باقاعدگی سے مرکز میں بھجواتے رہیں۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم میر سلیمان خان صاحب سول لائن میانوالی چند ایک پریشانیوں سے دوچار ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ان کی دین و دنیا میں بہتری اور پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں

(۲) میری ہمشیرہ صاحبہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور نشتر میڈیکل ملتان کے ہسپتال میں داخل ہیں احباب کرام اور بزرگان سلسلہ ان کی صحت کاملہ اور عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

رانا محمد الدین گول بازار۔ ربوہ

(۳) مکرم منشی سبحان علی صاحب کاتب عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اور اس وقت بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(۴) بنیادی جھوٹ اور افتراء پر رکھی گئے اس لئے پیغام صلح نے مکرم محمد الرحمٰن صاحب کا خط شائع نہ کرنا تھا اور نہ کیا۔

یہ ہے اصل حقیقت شیخ عنایت اللہ صاحب کے مکتوب مندرجہ پیغام صلح کی کیا ایڈیٹر صاحب پیغام صلح یا امیر صاحب جماعت لاہور اللہ تعالیٰ کی لعنت کا خوف جو کاذبین کے لئے مقرر ہے دل میں محسوس کر کے اس خط کی تردید شائع کریں گے کہ یہ خط جعلی ہے۔ دیدہ باید

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میرا بھانجا عزیزم مبشر احمد طاہر ایک لمبے عرصہ سے بعارضہ بخار و خسرہ سخت بیمار ہے احباب صحتِ کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں۔
(سید انور گیلانی کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

۲۔ میں اور میرا بھائی بی۔اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبدالعزیز جہانگیری انسپکٹر ملیریا ٹیم ہری پور ہزارہ)

۳۔ مکرم محمد نواز خاں صاحب گوندل بی اے حوالدار کلرک پشاور ملٹری ہسپتال میں بوجہ بلڈ پریشر اور دل کی تکلیف۔ بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(ایم سمیع اللہ سانگلہ ہل سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

۴۔ میری بہن مجیدہ خانم کو چار پانچ سال سے سخت سر درد کی تکلیف ہے۔ بزرگان سلسلہ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفاء عطا فرمائے۔
(سعیدہ خانم چونڈہ ہیڈ مسٹرس زنانہ سکول سہووال)

۵۔ میرے والد صاحب عرصہ تین سال سے ذیابیطس کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ اور اب بہت کمزور اور لاغر ہو چکے ہیں۔ دعا فرمائیں کہ مولا کریم صحت عطا فرمائے
(مبارک احمد شیخ باٹا ایڈشاپ جہلم)

۶۔ مَیں پندرہ روز سے بیمار ہوں۔ بزرگوں اور احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد احمد نظام احمدیہ فیورٹ سٹور گوجرانوالہ)

۷۔ میں ایک ماہ سے سخت بیمار تھا۔ اب کچھ افاقہ ہے۔ میری صحت یابی کیلئے احباب دعا فرماویں۔ (محمد انور زاہد متعلم سیکنڈ ایر ابن شیخ نعمت اللہ بہاولنگر)

۸۔ میری والدہ صاحبہ (اہلیہ ڈاکٹر عبدالمجید خان صاحب) قلات میں کئی روز سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے درخواستِ دعا ہے۔
(عبدالحمید خان ہیڈ ماسٹر کنٹونمنٹ بورڈ ویسٹ سکول کوئٹہ)

۹۔ خاکسار عرصہ چار سال سے مالی پریشانی میں ہے۔ پیٹ کے درد میں بھی کافی عرصہ سے مبتلا ہوں۔ درویشان قادیان اور دیگر بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیوں اور بیماریوں کو دُور فرمائے۔
(نیاز قطب احمد بٹ کوارٹر نمبر ۳ بلاک نمبر ۴ "جی" منظور کالونی کراچی)

۱۰۔ بندہ عرصہ سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے مکمل صحت دے۔

(سلطان احمد مجاہد قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ)

۱۱۔ خاکسار امسال بی اے فائینل کا امتحان دے رہا ہے نیز میری چھوٹی بہن میٹرک کے امتحان کی تیاری کر رہی ہے بزرگان سلسلہ ہم دونوں کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (مقصود احمد شیم فورتھ ایر سٹوڈنٹ اسلامیہ کالج لائلپور)

۱۲۔ میری کمر میں عرصہ دو ماہ سے پھنسیاں نکل آئی تھیں جن کی وجہ سے سخت تکلیف ہے آنکھوں کی تکلیف اس کے علاوہ ہے۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے درخواستِ دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مجھے صحت عطا فرمادے
(ڈاکٹر عبدالسمیع کپورتھلوی پشاور)

۱۳۔ میں اور میرے دو دوست امسال بی اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دُعا ہے۔
(ملک محمود احمد۔ پوسٹ بکس ۱۲ پی اے ایف پشاور)

۱۴۔ ولی محمد صاحب گھڑی ساز ابن مکرم ماسٹر حکیم فقیر احمد صاحب چند دنوں سے بعارضہ نزلہ و زکام بیمار تھے۔ بیماری کی حالت میں ہی وہ گھڑیوں کا کام کر رہے تھے۔ کہ اچانک نظر بند ہو گئی۔ اب میو ہسپتال لاہور میں داخل کروایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد صحت عطا فرمائے اور بینائی واپس آجائے۔
(شاہد احمد چوہدری۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)

دُعائے مغفرت:۔ خاکسار کے ماموں چوہدری شریف احمد صاحب جیسے خورد تحصیل و ضلع گوجرانوالہ مورخہ ۱۳۔۱۴ کی درمیانی شب کو انتقال فرما گئے تھے اور احباب نماز جنازہ میں کم تھے اس لئے دوست انکی نماز جنازہ غائب پڑھیں اور مرحوم کی مغفرت کیلئے دعا فرمائیں۔ (منور احمد جہ اسلامیہ کالج گوجرانوالہ)

روزنامہ کوہستان راولپنڈی کی ایک صریحاً غلط بیانی

جماعت احمدیہ راولپنڈی کی مجلس عاملہ کی قرارداد

جماعت احمدیہ راولپنڈی کی مجلس عاملہ کا ایک خصوصی اجلاس مورخہ ۲ مارچ ۱۹۵۸ء کو منعقد ہوا۔ جس میں بہ اتفاق رائے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

۲۔ یہ مجلس روزنامہ کوہستان مورخہ یکم مارچ ۱۹۵۸ء کی خبر بعنوان "راولپنڈی کی قادیانی جماعت میں شدید خلفشار" کو نہایت غلط اور خلاف واقعات جانتے ہوئے اس پر اپنے شدید رنج و غصہ کے جذبات کا اظہار کرتی ہے۔

ا۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی میں قطعاً کوئی خلفشار نہیں

ب۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی کے تمام اخراجات مجلس عاملہ کے مشورہ اور منظوری سے ہوتے ہیں۔ اس لئے حسابات میں کسی قسم کی بے ضابطگی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا جماعت مقامی اپنے واجب الاطاعت اور واجب الاحترام امیر مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ پر لگائے ہوئے الزام کی پُرزور تردید کرتی ہے۔ اور اُن پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتی ہے۔

ج۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی اپنے مقدس اور پیارے امام کی خدمت کو اپنے باعث صد فخر اور عزت سمجھتی ہے۔ اس بارہ میں شائع شدہ خبر میں جس اختلاف کا اظہار کیا گیا ہے۔ وہ قطعاً جھوٹ ہے۔ اور جماعت کی دلآزاری کی موجب ہوا ہے۔

د۔ یہ قطعاً غلط ہے کہ جماعت کے کسی اجلاس میں کسی معاملہ پر تو تو مَیں مَیں ہوئی ہو

ھ۔ یہ قطعاً غلط ہے کہ مکرم میاں عطاء اللہ صاحب امیر مقامی نے جماعت احمدیہ (جس کے کہ نناوے فیصدی افراد تعلیم یافتہ ہیں) کسی موقعہ پر بھی ڈرا دھمکا کر چندہ وصول کیا ہو۔ (جنرل سیکرٹری)

اعلان نکاح

مورخہ ۲۷ مارچ ۵۸ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے خاکسار کی بیٹی عزیزہ صفیہ شاہدہ کا نکاح میرے بڑے بھائی قریشی محمد احسن صاحب مرحوم کے لڑکے عزیز محمد ارشد قریشی کے ساتھ مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھایا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ بابرکت فرمائے
خاکسار محمد افضل قریشی ولد حافظ محمد حسین صاحب قریشی مرحوم
درویش زندگی۔ سابق مبلغ گولڈ کوسٹ نائجیریا

بقایا چندہ جات اور جماعت ہائے احمدیہ پشاور ڈویژن

نظارت بیت المال ربوہ نے یکم مئی ۵۷ء لغایت ۲۸ فروری ۵۸ء کا گوشوارہ حسابات چندہ شائع کیا ہے۔ جس میں صفحات ۲۸ تا ۳۰ پر جماعت ہائے احمدیہ پشاور ڈویژن و ڈیرہ ڈویژن چندوں کا حساب درج ہے۔ ہر جماعت کے ذمہ سابقہ بقایا جات درج ہیں سیکرٹری صاحبان مال پڑتال کریں کہ بقایا کیوں ہے۔ اگر کوئی غلطی ہو گئی ہو تو اصلاح کروا دیں۔ اگر بقایا دار کی تبدیلی ہو گئی ہے تو وضاحت فرما دیں۔ اگر موجود ہوں تو ادائیگی کا انتظام کریں۔ اگر ناقابل ادائیگی ہوں تو درخواست معافی بذریعہ امیر صاحب یا صدر صاحب جماعت دیں۔ بہرحال کوئی بقایا جماعت کے ذمہ نہ رہے۔
قاضی محمد یوسف احمدی۔ از ہوتی ضلع مردان امیر حلقہ جات پشاور ڈیرہ ڈویژن

۱۵۔ خاکسار ۳۳ سال کے لمبے عرصہ سے بیمار چلا آتا ہے۔ دو ماہ سے تو حالت ناگفتہ بہ ہے جملہ بزرگان اور برادران خاکسار کے گناہوں کی معافی اور روحانی و جسمانی شفاء عاجلہ و صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔ (سید مشتاق احمد سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سمبلپور اڑیسہ)

پرائیویٹ فرموں میں گزیٹڈ افسروں کے متعلقین کی ملازمت پر پابندی

صوبائی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں حکومت کی طرف سے وضاحت

لاہور یکم اپریل ۔ حکومت مغربی پاکستان نے حکم دیا ہے کہ گزیٹڈ افسروں کے لڑکے لڑکیاں اور دوسرے متعلقین ان پرائیویٹ فرموں میں ملازمت نہ کریں جن کے ساتھ یہ افسر اپنی سرکاری حیثیت میں معاملہ کرتے ہیں

یہ بات صوبائی نائب وزیر بیگم جی اے خاں نے کل اسمبلی میں میاں منظور حسین کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی

سردار حبیب اللہ خاں کے ایک سوال پر بیگم جی اے خاں نے بتایا کہ وارسک اور کرم گڑھی پراجیکٹ سے قبائلی علاقہ کی علی الترتیب پندرہ ہزار اور تیس ہزار ایکڑ اراضی سیراب ہوگی ۔ وارسک پراجیکٹ دو سال میں مکمل ہو جائے گا ۔ دریں اثنا حکومت قبائلی علاقوں کے لئے آب پاشی کی بعض اور سکیموں پر بھی غور کر رہی ہے ۔

بیگم جی اے خاں نے مزید بتایا کہ انضمام سے قبل قبائلی علاقوں میں لڑکوں کے ابتدائی سکولوں کی تعداد ۱۴۲ تھی ۔ انضمام کے بعد یہ تعداد ۲۲۳ ہو گئی ہے ۔ اسی طرح لڑکیوں کے ابتدائی سکول انضمام سے قبل آٹھ تھے لیکن اب ان سکولوں کی تعداد ۱۴ ہو گئی ہے آپ نے کہا کہ سال ۵۹ ـ ۱۹۵۸ء کے دوران میں ۳۰ نئے ابتدائی سکول کھولے جائیں گے

نائب وزیر نے یہ بھی بتایا کہ قبائلی علاقوں میں لازمی ابتدائی تعلیم رائج کرنے کے منصوبے پر حکومت غور کر رہی ہے ۔ نائب وزیر نے کہا کہ صوبے کے متعدد سکولوں اور کالجوں میں قبائلی طلبہ کو اس سال دو لاکھ چودہ ہزار روپے کی مالیت کے تعلیمی وظائف دیئے جائیں گے ۔

خان افتخار حسین خاں ممدوٹ وزیر مال نے ایوان کی میز پر ایک گوشوارہ رکھا جس میں سال ۵۷ ـ ۱۹۵۶ء اور ۵۸ ـ ۱۹۵۷ء کے دوران میں صوبے میں سیلاب زدہ اشخاص کو نقد اور جنس میں دی گئی امداد مندرج تھی ۔ گوشوارہ کے مطابق سال ۵۸ ـ ۱۹۵۷ء کے دوران میں اس مد کے تحت دی گئی امداد چھبیس لاکھ بیس ہزار روپے ہے ۔ ۵۸ ـ ۱۹۵۷ء کے دوران میں سیلاب زدہ ضلعوں میں کل آٹھ لاکھ بیس ہزار روپے عطیاتی امداد کے طور پر دیئے گئے ۔ نیز ۵۷ ـ ۱۹۵۶ء میں سینتیس لاکھ روپے کے ایسے تقاوی قرضے دیئے گئے ۔ جن پر کوئی سود وصول نہیں کیا جاتا تھا ۔ اسی سال پچیس لاکھ ۴۸ ہزار روپے مزید خرچ کئے گئے ۔

روس گذشتہ چھ ماہ میں چودہ ایٹمی تجربے کر چکا ہے

واشنگٹن یکم اپریل ۔ امریکی کانگرس کی مشترکہ کمیٹی برائے ایٹمی توانائی کے صدر نے کہا ہے کہ روسی حکومت وسیع پیمانے پر ایٹمی تجربات جاری رکھکر اور بند کرنے کا دعوے کر کے انتہائی ریاکاری اور بد دیانتی کا مظاہرہ کر رہی ہے

مسٹر کارل ڈرہم نے بتایا کہ روسی حکومت نے ۲۳ اگست ۱۹۵۷ء اور ۲۲ مارچ ۱۹۵۸ء کے درمیان کم از کم ۱۴ ایٹمی دھماکے کئے اور ان میں سے بعض کی طاقت ایک دو کھرب ڈائنا مائٹ کے برابر تھی ۔

انہوں نے بتایا کہ امریکی ایٹمی توانائی کمیشن نے صرف اسی مہینے چھ روسی دھماکوں کا پتہ لگایا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ چند مہینوں میں روس بڑی تیزی کے ساتھ ایٹمی دھماکے کرتا رہا ہے اور اسکے لیڈر اپنے آپ کو ایٹمی تجربات کی بندش کے مطالبے کا ہیرو بھی ظاہر کرتے ہیں ۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ لوگ کتنے دیدہ دلیر ہیں مسٹر ڈرہم نے اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ امریکہ نے اپنے ایٹمی تجربات کے پروگرام سے ہمیشہ دنیا کو پہلے سے مطلع کیا ہے لیکن روس نے کبھی اسبارے میں کوئی اعلان نہیں کیا ۔ امریکہ نے اقوام متحدہ کے ارکان کو ایٹمی دھماکوں کے مشاہدے کے لئے مدعو کیا ہے ۔ لیکن روس نے کبھی ایسا نہیں کیا ۔

★ الجزائر ۔ یکم اپریل فرانس کے سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ کل فرانس کے ایک فوجی طیارہ پر تونس سے فائرنگ کی گئی جسکی وجہ سے طیارہ کو شدید نقصان پہنچا ۔ طیارہ پائلٹ کو اتارنا پڑا

خان عبد القیوم خان مسلم لیگ کے صدر منتخب ہو گئے

تحریک پاکستان کے اصولوں کی بنا پر ملک میں پُر امن انقلاب کی ضرورت

کراچی یکم اپریل ۔ خان عبد القیوم خان کل متفقہ طور پر پاکستان مسلم لیگ کے صدر منتخب کر لئے گئے ۔ بعد ازاں آپ نے مرکزی لیگ کونسل سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ میں اپنی زندگی قوم ملک اور مسلم لیگ کے لئے وقف کرتا ہوں ۔ ملک کے موجودہ حالات پر اظہار تشویش کرتے ہوئے خان عبد القیوم خان نے حکومت پاکستان کی داخلی اور خارجہ پالیسیوں پر کڑی نکتہ چینی کی ۔

خان عبد القیوم خان نے کہا افسوس ہے کہ ارباب اقتدار نے ان بنیادی اصولوں کو یکسر نظر انداز کر دیا ہے ۔ جن کی اساس پر تحریک پاکستان جاری ہوئی تھی ۔ خان عبد القیوم خان نے ملک میں بنیادی تبدیلیوں کی ضرورت پر زور دیا ۔

پاکستان کے درپیش مسائل پر تبصرہ کرتے ہوئے خان عبد القیوم نے کہا میں ارباب اقتدار کو تنبیہ کرتا ہوں کہ اگر انہوں نے لوگوں کو تحریک پاکستان کے بنیادی اصولوں کی اساس پر ملک میں پُر امن انقلاب لانے کی اجازت نہ دی ۔ تو وہ اپنے آپ کو ایک خونریز انقلاب کی لپیٹ میں پائیں گے ۔

خان عبد القیوم نے اہل پاکستان بالخصوص مسلم لیگی اراکین سے اپیل کی ۔ کہ وہ ذاتی اختلافات ختم کر دیں ۔ اور تحریک پاکستان کے اصولوں کی علمبرداری کے جذبہ سے سرشار ہو جائیں ۔ آپ نے مسلم لیگی ارکان کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی سابقہ غلطیوں کا احساس کریں اور اس تجربہ کی بنا پر عوام کی اصلاح کے لئے پُر خلوص جدوجہد کریں ۔ خان عبد القیوم خان نے کہا کہ محض وزارتوں اور پارلیمنٹوں سے شغف کی بنا پر مسلم لیگ کا کھویا ہوا وقار بحال نہیں کر سکے گی

پینتالیس ہزار کا سامان پکڑا گیا

ڈھاکہ یکم اپریل ۔ اعلان کیا گیا ہے کہ پچھلے ہفتے سمگلروں سے پینتالیس ہزار پانچ سو پچپن روپے کا سامان پکڑا گیا ۔ اس میں چاول دھان ۔ پٹ سن اور بیڑی کے پتے شامل تھے پینتیس سمگلر گرفتار کئے گئے ان میں بعض غیر ملکی باشندے بھی تھے جو پاسپورٹ یا ویزا کے بغیر مشرقی پاکستان میں داخل ہوئے تھے ۔ باریسال میں پولیس نے ایک ایڈووکیٹ کو گرفتار کیا ۔ جس نے اپنا مکان چودہ ہزار روپے میں فروخت کیا اور یہ روپیہ غیر قانونی طور پر بھارت ...

شام اور اسرائیل کے دستوں میں زبردست جھڑپ

تل ابیب یکم اپریل ۔ اسرائیل کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا کہ کل جھیل ہولہ کے مغربی کنارے اور اسرائیل کی سرحد کے قریب شام اور اسرائیل کے دستوں میں لڑائی شروع ہو گئی ۔ جس میں بھاری توپیں ۔ ٹینک اور مشین گنیں استعمال کی گئیں ۔

ایجنسی فرانس پریس کی رپورٹ کے مطابق فریقین کے درمیان فائرنگ اقوام متحدہ کے صلح کمیشن کی مداخلت کے بعد ختم ہوئی ۔ ایک اسرائیلی ترجمان نے کہا کہ ہم جھیل کے جنوب میں گندے پانی کے نکاس کے لئے نالیاں کھود رہے تھے کہ شامیوں نے ہم پر گولیاں چلانا شروع کر دیں ۔ چنانچہ اسرائیلی دستوں کو بھی جواب میں فائرنگ کرنا پڑی جس کے بعد شامی سرحد کی طرف سے فائرنگ بند ہو گئی ۔ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ۔

وسطی سماٹرا میں لڑائی کی صورت حال

جکارتہ یکم اپریل ۔ انڈونیشی فوجوں نے وسطی سماٹرا کے شمال مشرقی ساحل پر باغیوں سے ایک اور جزیرہ چھین لیا ہے ۔ ایک سرکاری ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ اب وسطی سماٹرا کے نصف سے زیادہ حصے پر مرکزی فوجوں کا مکمل قبضہ ہو چکا ہے

. . . .

. . . .

انڈونیشیا نے وسطی سماٹرا کے شہریوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ خون خرابہ سے بچنے کے لئے باغیوں کی مدد نہ کریں ۔

میں اپنے رشتہ داروں کو بھیج دیا ۔ ایڈووکیٹ نے اقبال جرم کیا ہے اور اب اس پر مقدمہ چل رہا ہے ۔

تفسیر صغیر ——— اور ——— احباب جماعت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریر فرمودہ "تفسیر صغیر" قرآنی حقائق و معارف کا ایک بے نظیر خزینہ ہے۔ اس تفسیر نے قرآن پاک کے مطالب کو سمجھنے اور اس کے حقائق سے آگاہ ہونے کو نہایت آسان کر دیا ہے۔ لہٰذا کوئی احمدی گھرانا ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس میں یہ تفسیر موجود نہ ہو۔

احباب جماعت کو چاہیئے کہ نہ صرف خود اسے پڑھیں بلکہ اسکی غیر از جماعت احباب میں بھی وسیع اشاعت کریں۔ تا کہ دنیا قرآنی برکات سے مستفید ہو۔

تفسیر محدود تعداد میں شائع کی گئی ہے۔ احباب جلد سے جلد حاصل کریں اور ملک کے ہر طبقہ اور ہر مکتبِ خیال کے افراد تک اسے پہنچانے کی کوشش کریں۔

(ادارۃ المصنفین ربوہ)

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور گروپ کیپٹن عبدالحی صاحب کا قومی اعزاز

(بقیہ صفحہ اوّل)

کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے۔ اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کے لئے نیز ملک و ملت اور سلسلہ احمدیہ کے لئے ہر طرح سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ اور آپ کو بیش از بیش دینی و دنیوی ترقیات سے نوازتے ہوئے آپ کو پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر اسلام، ملک و ملت اور عالم انسانیت کی خدمت بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں آپ کی عمر، صحت میں برکت اور بلندیٔ اقبال کے لئے خاص طور پر دعائیں فرمائیں۔

اسی طرح یوم جمہوریہ کی تقریب پر محترم جناب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سی۔ ایس۔ پی سابق فنانس سیکرٹری حکومت مغربی پاکستان اور گروپ کیپٹن جناب عبدالحی صاحب ڈائریکٹر آف ٹیکنیکل سروسز کو فرض شناسی، حسن کارکردگی اور خدمات جلیلہ کے صلہ میں تمغہ "قائداعظم" درجہ اوّل کا نمایاں قومی اعزاز عطا کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ یہ اعزاز محترم صاحبزادہ صاحب موصوف اور جناب عبدالحی صاحب کو مبارک کرے۔ اور اسے مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین ✽

"الجزائر کی آزادی کی قطعی تاریخ مقرر کرنے پر زور دیا جائے"

ٹیلی ویژن انٹرویو میں امریکی سینیٹر جان کینیڈی کا مطالبہ

واشنگٹن یکم اپریل۔ امریکی سینیٹ کے رکن مسٹر کینیڈی نے حکومت امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ فرانس کو الجزائر کی آزادی کی تاریخ مقرر کرنے پر مجبور کرے۔

سینیٹر کینیڈی نے کہا "مجھے یقین ہے کہ آخرکار الجزائر آزادی حاصل کر لے گا۔ اسلئے امریکہ کو ناکام رہنے والے فریق (فرانس) کی حمایت نہیں کرنی چاہیئے۔"

ٹیلی ویژن پر آپ نے کہا کہ الجزائر کے متعلق فرانس کی پالیسی آزاد دنیا کے لئے بہت مہنگی ثابت ہو رہی ہے۔

سینیٹر کینیڈی نے کہا ہمیں امید ہے کہ فرانسیسی الجزائر کی آزادی کی قطعی تاریخ مقرر کر دیں گے تا کہ الجزائری اپنی مرضی کے مطابق حکومت کا کام چلا سکیں ✽

گورنر فضل الحق برطرف کر دیئے گئے

عطاء الرحمٰن کی صوبائی کابینہ کو برطرف کرنے کا شاخسانہ

کراچی یکم اپریل صدر سکندر مرزا نے مشرقی پاکستان کے گورنر مسٹر فضل الحق کو برطرف کر دیا ہے۔ نئے گورنر کے تقرر تک مشرقی پاکستان کے چیف سیکرٹری مسٹر حامد علی قائم مقام گورنر کے فرائض سرانجام دیں گے۔ اس سے قبل مسٹر فضل الحق نے صوبے کے عوامی لیگی وزیر اعلیٰ مسٹر عطاء الرحمٰن خان کو برطرف کر کے اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد مسٹر ابوحسین سرکار کو نئی وزارت بنانے کی دعوت دی تھی۔ مسٹر سرکار نے یہ دعوت قبول کر لی تھی اور ان کی کابینہ نے کل رات کی بجائے پانچ منٹ حلف بھی اٹھایا تھا

وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے مسٹر ابوحسین سرکار کے حلف اٹھانے کے بعد مسٹر فضل الحق نے مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی کر دیا۔

صوبائی گورنر کے اس اقدام اور اس کے بعد صدر کے ڈرامائی جوابی اقدام کے باعث جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس کے تحت آج رات گئے تک یہ بات واضح نہیں ہو سکی تھی کہ اب مشرقی پاکستان میں آئینی وزیر اعلیٰ کون ہے اور آیا مسٹر فضل الحق نے اپنی برطرفی سے پہلے ہی مسٹر ابوحسین سرکار سے وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لے لیا تھا؟

گورنر فضل الحق نے مسٹر عطاء الرحمٰن کی کابینہ کو آج شام برطرف کیا تھا اور اس کے صرف تین گھنٹے بعد مسٹر فضل الحق کو برطرف کر دیا گیا۔ مسٹر عطاء الرحمٰن کی برطرفی کے متعلق گورنر کی طرف سے جاری کردہ اعلان میں کہا گیا تھا کہ عوامی لیگ کے وزیر اعلیٰ مسٹر عطاء الرحمٰن خان کو آئین کی دفعہ ۷۱ کے تحت برطرف کیا گیا ہے۔ اعلان کے مطابق وزیر اعلیٰ عطاء الرحمٰن نے گورنر کا یہ حکم ماننے سے انکار کر دیا تھا کہ وہ اپنے عہدے سے فوری طور پر مستعفی ہو جائیں۔ اس لئے انہیں برطرف کیا گیا ہے۔

عطاء الرحمٰن خان نے آج صبح اخباری نمائندوں کو بتایا تھا کہ میں نے گورنر کو صوبائی اسمبلی کا اجلاس برخاست کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ مسٹر عطاء الرحمٰن نے کہا کہ میں نے گورنر کو یہ مشورہ کل رات دیا تھا۔ لیکن مجھے ابھی (صبح) تک یہ اطلاع نہیں ملی کہ میرے اس مشورے پر عملدرآمد کیا گیا ہے۔

اس سے قبل مشرقی پاکستان اسمبلی کے پندرہ ارکان نے کل رات گئے ایک مشترکہ بیان جاری کیا جس میں اسمبلی کا اجلاس برخاست کرنے کی مخالفت کرتے ہوئے یہ دعوے کیا گیا تھا کہ مسٹر عطاء الرحمٰن کی کابینہ ارکان اسمبلی کے اعتماد سے محروم ہو چکی ہے۔ اور اب اگر اسمبلی کا اجلاس برخاست کیا گیا تو اس سے ارکان کے حقوق پر ضرب لگے گی۔ بیان پر دستخط کرنے والوں میں اپوزیشن کے لیڈر مسٹر ابوحسین سرکار، مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر مسٹر یوسف علی چودھری، نظام اسلام کے لیڈر مولانا اطہر علی، یونائیٹڈ پروگریسو پارٹی کے مسٹر لاہری اور ایچوت فیڈریشن کے مسٹر راشوراج منڈل شامل تھے۔

مشرقی پاکستان کے گورنر مسٹر فضل الحق کی برطرفی کے متعلق آج رات تقریباً نو بجے کابینہ کے سیکرٹریٹ سے جو اعلان جاری کیا گیا اس میں برطرفی کی کوئی وجہ بیان نہیں کی گئی۔ اور صرف اتنا بتایا گیا تھا کہ صدر نے آئین کی دفعہ ۷۰ کے تحت مسٹر فضل الحق کو فوری طور پر مشرقی پاکستان کی گورنری سے الگ کر دیا ہے اور نئے گورنر کے تقرر تک صوبائی چیف سیکرٹری مسٹر حامد علی کو قائم مقام گورنر مقرر

تصحیح

الفضل ۲۹ مارچ میں جو منظوم شائع ہوا ہے۔ یہ حضور نے "محمد آباد اسٹیٹ" میں پڑھا تھا۔ مگر کتابت کی غلطی سے "محمد آباد" کی بجائے محمود آباد شائع ہو گیا ہے احباب اسے درست فرمالیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷